سوال

(696) کیا جمعہ کے لئے چالیس آدمیوں کا ہونا شرط ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ اقامت جمعہ کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ چالیس ایسے آدمی ہوں جن پر نماز واجب ہو لیکن الدعوۃ" میں سماحۃ الشیخ کا یہ فتوی شائع ہوا ہے کہ امام کے ساتھ اگر دو آدمی بھی ہوں تو جمعہ قائم کیا جائے گا تو ان دونوں میں تطبیق کس طرح ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی ایک جماعت کا یہ قول ہے کہ اقامت جمعہ کے لئے چالیس آدمیوں کا ہونا شرط ہے حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے لیکن راجح قول یہ ہے کہ چالیس آدمیوں سے کم کے ساتھ بھی جمعہ پڑھنا جائز ہے اور کم از کم تعداد تین ہے جس طرح کہ اس فتوی میں بیان کیا گیا ہے جس کی طرف سوال میں اشارہ کیا گیا ہے کیونکہ چالیس کے عدد کے بارے میں کوئی دلیل نہیں ہے اور وہ حدیث جس میں چالیس آدمیوں کی شرط کا ذکر ہے وہ ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر نے "بلوغ المرام" میں ذکر فرمایا ہے : (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 545

محدث فتویٰ